السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

گھانا میں بعض مسلمان یہود ونصاری کے تہواروں کی تو بہت تعظیم کرتے ہیں مگر اپنے تہواروں کو چھوڑ دیتے ہیں جب یہود و نصاری کی کسی عید کا وقت آتا ہے تو اس کی مناسبت سے اسلامی مدارس میں تعطیل کر دیتے ہیں لیکن مسلمانوں کی عید کے وقت وہ مدارس میں تعطیل نہیں کرتے اور کہتے ہیں کہ اگر وہ یہود و نصاری کی عیدوں کو منائیں گے تو اس طرح وہ دین اسلام کو قبول کر لیں گے شیخ محترم ؛آپ یہ وضاحت فرما دیں کیا ان کا یہ عمل صحیح ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سنت یہ ہے کہ مسلمانوں کے دینی اسلامی شعائر کا اظہار کیا جائے اور ترک اظہار رسول اللہ ﷺ کی سنت کے مخالف ہے جبکہ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد یہ ہے کہ :

علیکم بسنتی وسنۃ الخلفاء الراشدین المہدیین (سنن ابی داؤد)

"تم میری اور میرے ہدایت یافتہ خلفاء راشدین کی سنت پر عمل کرو مسلمان کے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ کافروں کی عیدوں میں شرکت کرے ان کی عیدوں کے موقعہ پر فرحت و مسرت کا اظہار کرے اوراپنے دینی اور دینوی کاموں کو روک دے کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کے دشمنوں کے ساتھ مشابہت ہے جو کہ حرام ہے اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

من تشبہ بقوم فہو منہم (سنن ابی داؤد)

جو کسی قوم کے ساتھ مشابہت اختیار کرے وہ انہی میں سے ہے ۔"ہم نصیحت کرتے ہیں کہ آپ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب اقتضاء الصرط المستقیم "کا مطالعہ کریں وہ اس موضوع سے متعلق بے حد مفید کتاب ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص38